اتوار 8 ستمبر، 2024

مضمون۔ انسان

سنہری متن: فلپیوں 2 باب 13 آیت

"کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔"

جوابی مطالعہ: **افسیوں 4 باب، 1، 2، 4، 6، 7، 11 تا 13 آیات**

1۔ پس میں جو خداوند میں قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے گئے تھے اُس کے لائق چال چلو۔

2۔ یعنی کمال فروتنی اور حِلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔

4۔ ایک ہی بدن ہے اور ایک ہی روح۔ چنانچہ تمہیں جو بلائے گئے تھے اپنے بلائے جانے سے امید بھی ایک ہی ہے۔

6۔ اور سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے۔

7۔ اور ہم میں سے ہر ایک پر مسیح کی بخشش کے اندازہ کے موافق فضل ہوا ہے۔

11۔ اور اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور استاد بنا کر دے دیا۔

12۔ تاکہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1 باب 1، 26تا28، 31(تا پہلی) آیات

1۔ خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپائیوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

27۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نر اور ناری اُن کو پیدا کیا۔

28۔ خدا نے اُن کو برکت دی اور کہا پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اختیار رکھو۔

31۔ اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

2۔ استثنا 13 باب 4، 6، 8(تا:) آیات

4۔ تم خداوند اپنے خدا کی پیروی کرنا اور اُس کا خوف ماننا اور اُس کے حکموں پر چلنا اور اُس کی بات سننا۔ تم اُس کی بندگی کرنا اور اُسی سے لپٹے رہنا۔

6۔ اگر تیرا بھائی یا تیری ماں کا بیٹا یا تیرا بیٹا یا تیری بیٹی یا تیری ہم آغوش بیوی یا تیرا دوست جس کو تُو اپنی جان کے برابر عزیز رکھتا ہے تجھ کو چپکے چپکے پھسلا کر کہے کہ چلو ہم اَور دیوتاؤں کی پوجا کریں جن سے تُو اور تیرے باپ دادا واقف بھی نہیں۔

8۔ تو تُو اِس پر اُس سے رضامند نہ ہونا اور نہ اُس کی سننا۔

3۔ متی 3 باب 16، 17 آیات

16۔ اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔

17۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔

4۔ یوحنا 5 باب 2 تا 9، 16، 17 آیات

2۔ یروشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیتِ سدا کہلاتا ہے اور اُس کے پانچ برآمدے ہیں۔

3۔ اِن میں بہت سے بیمار اور اندھے اور لنگڑے اور پژمردہ لوگ پانی کے ہلنے کے منتظر ہو کر پڑے تھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ کیونکہ ایک وقت پر خداوند کا فرشتہ حوض پر اُتر کر پانی کو ہلایا کرتا تھا۔ پانی ہلتے ہی جو کوئی پہلے اُترتا تھا سو شفا پاتا خواہ اُس کی جو کچھ بیماری کیوں نہ ہو۔

5۔ وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا۔

6۔ اُس کو یسوع نے پڑا دیکھ کر اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مدت سے اس حالت میں ہے اُس سے کہا کیا تُو تندرست ہونا چاہتا ہے؟

7۔ اُس بیمار نے اُسے جواب دیا۔ اے خداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں اُتار دے بلکہ میرے پہنچتے پہنچتے دوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے۔

8۔ یسوع نے اُس سے کہا اُٹھ اور اپنی چار پائی اُٹھا کر چل پھر۔

9۔ وہ شخص فوراً تندرست ہو گیا اور اپنی چار پائی اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔ وہ دن سبت کا تھا۔

16۔ اِس لئے یہودی یسوع کو ستانے لگے کیونکہ وہ ایسے کام سبت کے دن کرتا تھا۔

17۔ لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں۔

5۔ یوحنا 14 باب 8 تا 13 آیات

8۔ فلپس نے اُس سے کہا اے خداوند! باپ کو ہم کو دکھا۔ یہی ہمیں کافی ہے۔

9۔ یسوع نے اُس سے کہا اے فلپس! میں اِتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں کیا تُو مجھے نہیں جانتا؟ جس نے مجھے دیکھا ہے اُس نے باپ کو دیکھا ہے۔ تُو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دکھا؟

10۔ کیا تُو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ میں رہ کر کام کرتا ہے۔

11۔ میرا یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں۔ نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقین کرو۔

12۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

13۔ اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔

6۔ رومیوں 8 باب 1، 2، 11 (اگر) تا 17 (تا دوسری؛)، 28، 31، 35، 37 تا 39 آیات

1۔ پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

2۔ کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔

11۔۔۔ اگر اُسی کا روح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس روح کے وسیلہ زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہوا ہے۔

12۔ پس اے بھائیو! ہم قرضدار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم کے مطابق زندگی گزاریں۔

13۔ کیونکہ اگر تم جسم کے مطابق زندگی گزارو گے تو ضرور مرو گے اور اگر روح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابود کرو گے تو جیتے رہو گے۔

14۔ اِس لئے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔

15۔ کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے ہم ابا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔

16۔ روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔

17۔اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث۔

28۔اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔

31۔پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں اَگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے ؟

35۔کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال نہ ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟

37۔مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کے غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

38۔کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی محبت جو ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔

39۔نہ فرشتے نہ حکومتیں۔نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

سائنس اور صحت

1۔ 21:515 (انسان)۔24

انسان تمام تر خیالات یعنی خدا کے بیٹوں اور بیٹیوں کا خاندانی نام ہے۔وہ سب جو خدا دیتا ہے اچھائی اور طاقت کی عکاسی کرتے ہوئے اُس کے ساتھ چلتا ہے۔

2۔ 470:23۔24

انسان خدا کی ہستی کا ظہور ہے۔

3۔ 475:6(انسان)۔13

انسان مادا نہیں ہے، وہ دماغ، خون، ہڈیوں اور دیگر مادی عناصر سے نہیں بنایا گیا۔ کلام پاک ہمیں اس بات سے آگاہ کرتا ہے کہ انسان خدا کی شبیہ اور صورت پر خلق کیا گیا ہے۔ یہ مادے کی شبیہ نہیں ہے۔ روح کی شبیہ اس قدر غیر روحانی نہیں ہو سکتی۔ انسان روحانی اور کامل ہے؛ اور چونکہ وہ روحانی اور کامل ہے اس لئے اُسے کرسچن سائنس میں ایسا ہی سمجھا جانا چاہئے۔

4۔ 516:4۔8،19۔23

مواد، زندگی، ذہانت، سچائی اور محبت جو خدائے واحد کو متعین کرتے ہیں، اُس کی مخلوق سے منعکس ہوتے ہیں؛ اور جب ہم جسمانی حواس کی جھوٹی گواہی کو سائنسی حقائق کے ماتحت کر دیتے ہیں، تو ہم اس حقیقی مشابہت اور عکس کو ہر طرف دیکھیں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلینن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

انسان، اُس کی شبیہ پر خلق کئے جانے سے پوری زمین پر خدا کی حاکمیت کی عکاسی کرتا اور ملکیت رکھتا ہے۔ آدمی اور عورت بطور ہمیشہ کے لئے خدا کے ساتھ ابدی اور ہم عصر، جلالی خوبی میں، لامحدود مادر پدر خدا کی عکاسی کرتے ہیں۔

5۔ 301: 5۔23

چند لوگوں نے غور کیا ہے کہ لفظ فکر کرنے سے کرسچن سائنس کی کیا مراد ہے۔ خود سے متعلق، مادی اور فانی انسان اپنے آپ کو مواد دکھائی دیتا ہے، مگر مواد کے اِس فہم میں غلطی ہے اور اسی لئے یہ مادی، عارضی ہے۔

دوسری طرف، لافانی، روحانی انسان حقیقی ذات ہے، اور یہ ابدی مواد یا روح سے متعلق غور کرتا ہے، جس کی بشر امید کرتے ہیں۔ وہ اُس الٰہی پر غور کرتا ہے، جو واحد حقیقی اور ابدی الوہیت جاری رکھتا ہے۔ یہ فکر فانی فہم کے لئے غیر واضح دکھائی دیتی ہے، کیونکہ روحانی انسان کی اصلیت انسانی بصیرت کو واضح کرتی ہے اور یہ محض الٰہی سائنس کے وسیلہ ظاہر کی جاتی ہے۔

جیسا کہ خدا اصل ہے اور انسان الٰہی صورت اور شبیہ ہے، تو انسان کو صرف اچھائی کے اصل، روح کے اصل نہ کہ مادے کی خواہش رکھنی چاہئے، اور حقیقت میں ایسا ہی ہوا ہے۔ یہ عقیدہ روحانی نہیں ہے کہ انسان کے پاس کوئی دوسرا مواد یا عقل ہے، اور یہ پہلے حکم کو توڑتا ہے کہ تُو ایک خدا، ایک عقل کو ماننا۔

6۔ 303: 25۔2

خود کی صورت اور شبیہ کے بغیر خدا عدم یا غیر ظاہری عقل ہوتا۔ وہ خود کی فطرت کے ثبوت یا گواہی سے مبرا ہوتا۔ روحانی انسان خدا کی شبیہ یا خیال ہے، ایسا خیال جو گم ہو سکتا اور نہ ہی اپنے الٰہی اصول سے جدا ہو سکتا ہے۔ جب گواہی نے مادی حواس کے سامنے روحانی فہم کو قبول کیا تو رسول نے یہ بیان دیا کہ کوئی اُسے خدا سے، شیریں فہم اور زندگی اور سچائی کی حضوری سے الگ نہیں کر سکتا۔

7۔ 8-32:293

پانچ جسمانی حواس انسانی غلطی کی راہیں اور آلات ہیں، اور یہ غلطی کے ساتھ ہی مطابقت رکھتی ہیں۔ یہ حواس عمومی انسانی عقیدے کی طرف اشارہ کرتی ہیں؛ کہ زندگی، مواد اور ذہانت روح کے ساتھ مادے کا ایک اتحاد ہے۔ یہ مظاہر پرستی ہے، اور خود کے اندر پوری غلطی کے بیج سموئے ہوئے ہے۔

اگر انسان عقل اور مادہ دونوں ہے تو ایک انگلی کا نقصان انسان کا کچھ معیار اور مقدار چھین لے گا، کیونکہ مادہ اور انسان ایک ہو جائیں گے۔

8۔ 8-1:136

یسوع نے مسیح کی شفا کی روحانی بنیاد پر اپنا چرچ قائم کیا اور اپنے مشن کو برقرار رکھا۔ اُس نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا کہ اُس کا مذہب الٰہی اصول تھا، جو خطا کو خارج کرتا اور بیمار اور گناہگار دونوں کو شفا دیتا تھا۔ اُس نے خدا سے جدا کسی دانش، عمل اور نہ ہی زندگی کا دعویٰ کیا۔ باوجود اُس ایذا کے جو اِسی کے باعث اُس پر آئی، اُس نے الٰہی قوت کو انسان کو بدنی اور روحانی دونوں لحاظ سے نجات دینے کے لئے استعمال کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ 23-3:202

سائنسی اتحاد جو خدا اور انسان کے درمیان موجود ہے اُسے عملی زندگی میں کشیدہ کرنا چاہئے اور خدا کی مرضی عالمگیر طور پر پوری کی جانی چاہئے۔

اگر انسان مادی فہم کے نام نہاد دُکھوں اور خوشیوں پر رکھنے والے ایمان کی نسبت آدھا ایمان ہی عقل کی سائنس کے مطالعہ پر رکھیں تو وہ بد سے بد ترین کی طرف نہیں جائیں گے، جب تک کہ قید و بند سے اُن کی تربیت نہ ہو جائے؛ بلکہ پوری انسانی نسل مسیح کے معیاروں کے وسیلہ، سچائی کے طرزِ فکر اور قبولیت کے وسیلہ رہائی پائے گی۔ اِس جلالی نتیجے کے لئے کرسچن سائنس روحانی ادراک کی مشعل روشن کرتی ہے۔

اِس سائنس کے بغیر سب کچھ قابلِ تبدیل ہے؛ مگر لافانی انسان، اپنی ہستی کے الٰہی اصول، یعنی خدا کے ساتھ ہم آہنگی میں، نہ گناہ کرتا، دُکھ اُٹھاتا ہے اور نہ مرتا ہے۔ تب ہماری زیارت کے ایام ختم ہونے کی بجائے بڑھ جائیں گے جب خدا کی بادشاہی زمین پر آتی ہے؛ کیونکہ حقیقی راہ موت کی بجائے زندگی کی جانب لے جاتی ہے؛ اور زمینی تجربہ غلطی کی محدودیت اور سچائی کی اُن محدود خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے جن میں خدا انسان کو ساری زمین پر اختیار عطا کرتا ہے۔

10۔ 23-14:403

اگر آپ یہ سمجھ جائیں کہ یہ فانی وجود خود کار فریب ہے اور حقیقی نہیں ہے تو آپ صورت حال پر قابو پا لیتے ہیں۔ فانی فہم متواتر طور پر فانی جسم کے لئے غلط آراء کے نتائج کو جنم دیتا ہے؛ اور یہ تب تک جاری رہتا ہے جب تک حق فانی غلطی کو اس کی فرضی توانائیوں سے برطرف نہیں کرتا، جو فانی فریب کے ہلکے سے جالے کو صاف کر دیتا ہے۔ اکثر مسیحیوں کی حالت راستی اور روحانی فہم والی ہوتی ہے، اور یہ بیماروں کی شفا کے لئے بہترین تصرف ہے۔

11۔ 171:4۔13

مادیت کے روحانی مخالف کے تفہیم کے وسیلہ، حتیٰ کہ مسیح، حق کے وسیلہ، انسان اُس جنت کے دروازے الٰہی سائنس کی کنجی کے ساتھ دوبارہ کھولے گا جسے انسانی عقائد نے بند کر دیا ہے، اور وہ خود کو بے گناہ، راست، پاک اور آزاد پائے گا، اپنی زندگی یا موسم کے امکانات کے لئے تقویم سے صلاح لینے کی ضرورت نہ محسوس کرتے ہوئے، یہ جاننے کے لئے کہ اُس میں کتنی انسانیت ہے دماغی علوم کا مطالعہ کرنے کی ضرورت محسوس نہ کرتے ہوئے۔

کائنات، بشمول انسان پر عقل کی حکمرانی ایک کھلا سوال نہیں رہا بلکہ یہ قابل اثبات سائنس ہے۔

12۔ 200:13۔19

زبور نویس نے کہا: ”تُو نے اُسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تُو نے سب کچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔“

ہستی کی سائنس میں یہ بڑی حقیقت کہ حقیقی انسان کامل تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا، ناقابل تردید بات ہے؛ کیونکہ اگر انسان خدا کی صورت، شبیہ ہے تو وہ نہ تو اونچا ہے نہ نیچا بلکہ وہ سیدھا اور خدا جیسا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔